WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

خالص الفتیں

از قلم

عائشہ سلیمان

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

السلام علیکم یہ میرا پہلا ناول ہے اور یہ اس کا تیسرا چیپٹر ہے۔میں اس سے پہلے دو اقساط دے چکی ہوں اگر آپ نے وہ نہیں پڑھیں تو جا کر پڑھ لیں تا کہ آپ کو کہانی کے کرداروں کا اچھے سے اندازہ ہو جائے۔میں امید کرتی ہوں کہ اپ اس کہانی کو لکھنے کا مقصد سمجھیں گے۔اور اسے دوسروں تک پھیلائیں گے۔

شکریہ۔

Chapter no 4

www.novelsclubb.com

ارے شاہنواز تم یہاں ؟وہ حیرت سے گنگ اپنے سامنے کھڑے اس پینتیس سالہ بھرپور مرد سے سوال کر رہی تھی۔

ہاں میں یہاں کیوں اچھا نہیں لگا کیا؟شاہنواز نے اس کے چہرے کو جانچا۔۔

ایسی کوئی بات نہیں۔۔ریحام نے بھرپور مسکراہٹ سے کہا مگر دونوں ہی جانتے تھے مسکراہٹ کتنی مصنوعی ہے۔

وہ لوگوں سے بات کرتے ہوئے ایسے ہی مصنوعی مسکراتی تھی کیونکہ اصل مسکراہٹ تو جیسے کہیں کھوگئی تھی۔۔اور پھر لوگ تو آپ کے لیے صرف مصنوعی سا ہی مسکرا سکتے ہیں۔۔

خیر یہاں کیسے آنا ہوا؟ریحام نے آخر کار دماغ میں آنے والا سوال پوچھ ہی لیا۔

فیملی سے ملنے آیا تھا مگر یہاں کے اونر سے میری بہت اچھی واقفیت ہے تو انہوں نے مجھے بھی انوائٹ کرلیا۔۔وہ براہ راست اس کو دیکھتا ہوا تفصیلا آگاہ کر رہا تھا۔

اچھا چلو میں تو اونر سے مل کر نکلنے لگی تھی مجھے دیر ہو رہی ہے پھر ملیں گے۔۔اس نے نکلنا چاہا۔

شیور پھر ملیں گے۔۔شاہنواز نے کہا اور راستہ چھوڑ دیا۔

ریحام ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ سر خم کرتی ہوئی آگے بڑھ گئی۔

شاہنواز امیر سے وہ لندن میں اپنی پڑھائی کے تیسرے سال میں کسی نوکری کے سلسلے میں ملی تھی اور وہاں سے ان کی جان پہچان ہو گئی البتہ ریحام بس ایک حد تک ہی سلام دعا رکھتی تھی مگر زیادہ خوش اخلاقی شاہنواز کی طرف سے تھی جو وہ دوستوں کی طرح ملے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

ریحام وہاں کے اونر سے ملتی اپنے گھر کی طرف روانہ ہوگئی۔

البتہ دو آنکھوں نے اس کا پیچھا کیا تھا۔۔اور وہ آنکھوں سے واقف تھی کہ کوئی اسے اپنی نظروں کے حصار میں رکھے ہوئے ہے مگر اب تک یہ نہ جان پائی تھی کہ وہ کون ہے؟

کہاں ہو اس وقت؟ حذیفہ نے بڑی محبت سے استفسار کیا۔

کہاں ہونا ہے آفس سے گھر جا رہی ہوں۔۔ریحام نے تھکاوٹ سے بھرپور جواب دیا۔

راستے میں ہو؟ سوالیہ انداز

ظاہر سی بات ہے۔۔ریحام نے کہہ کر گاڑی کا ٹرن لیا۔

کہاں تک پہنچی ہو؟ پھر سے سوالیہ انداز

ابھی تو نکلی ہوں ساتھ ہی تمہارا فون آگیا۔۔ریحام نے تفصیلا آگاہ کیا

اچھا پھر ایسا کرو ادھر آجاؤ گھر، حذیفہ نے چہک کر کہا

www.novelsclubb.com

تمہارا دماغ خراب ہے یا بھنگ پی لی ہے؟رات کے سوا سات بجے میں تمہارے گھر آؤں اور وہ بھی جہاں تم اکیلے ہو ملازم کیا سوچیں گے گھر والے کیا سوچیں گے میں سب کو کیا کہوں گی،ریحام نے اسے ڈھکے چھپے الفاظ میں سمجھانا چاہا۔

او ہو ملازم ہیں ہی کتنے مالی دوپہر تک چلا جاتا ہے اور ملازمہ شام پانچ بجے تک چلی جاتی ہے بچا چوکیدار اس کو چھوڑو تم،حذیفہ نے اسے ٹالنا چاہا

پھر بھی حذیفہ،وہ ہچکچائی

تم آجاؤ بریانی بنی ہے،اس نے لالچ کا تیر چلایا جو کہ ٹھیک نشانے پر لگا تھا۔

لیکن۔۔وہ سوچ میں پڑ گئی۔

مرضی ہے تمہاری،اس نے کہہ کر فون بند کر دیا جانتا تھا کہ وہ ضرور آئے گی۔

تقریبا آدھے گھنٹے بعد وہ دونوں حذیفہ کے گھر کے لاؤنج میں بیٹھے بریانی کے انصاف کرتے کرتے خوب قہقہے لگا رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واہ یار کیا بریانی ہے۔۔ایسی بریانی کھائے ہوئے عرصہ ہوگیا ہے۔۔یہ وہ جملہ تھا جو وہ تقریبا ہر نوالے کے بعد ہی بول رہی تھی۔

بس کرو ریحام ہر نوالے کے ساتھ ایک ہی جملہ چلو تمہیں تعریف کرنی ہے تو جملہ تو بدل لو۔۔حذیفہ نے حسب عادت اسے چھیڑا۔

نہیں تمہیں کوئی مسئلہ ہے اگر ہے بھی تو جاؤ ڈاکٹر کے پاس علاج کراؤ۔۔ریحام نے لاپرواہی سے کہا

مگر وہ اس وقت حذیفہ کا چہرہ نہیں دیکھ رہی تھی اگر دیکھ لیتی تو یقینا اپنے جملے پر غور کرتی کہ آخر ایسا کیا بول دیا تھا اس نے جو حذیفہ کا چہرہ اس قدر سنجیدہ ہوگیا تھا۔

جلدی کرو پھر گھر بھی جانا ہے تمہیں۔۔حزیفہ نے سنجیدگی سے کہا

زیادہ جلدی نہیں تمہیں مجھے نکالنے کی؟طنز کا تیر مارنے میں تو ماہر تھی وہ۔۔

حذیفہ نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا جہاں لاپرواہی تھی۔حزیفہ نے گہرا سانس بھرا۔وہ تھوڑی نہ جانتی تھی انجانے میں وہ ایک لفظ سے اس کے زخم ہرے کر چکی تھی۔

اچھا بس کرو کتنا کھاؤ گئی۔۔وہ کہاں باز آنے والا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منظر دھندلا یا اور حزیفہ نے گہری سانس بھری یہ وہ آخری شام تھی جب وہ ایسے ایک ساتھ دل کھول کر ہنسے تھے۔۔

صبح سویرے کا وقت تھا سورج اپنا دیدار کروارہا تھا۔اسلام آباد کی ہوائیں اور موسم خوشگوار تھا اور کہتے ہیں جب موسم خوشگوار ہو تو انسان کا موڈ بھی خوشگوار ہو جاتا ہے اسی طرح آج اسلام آباد کے شہریوں کا موڈ بڑا خوشگوار تھا۔خان ولا میں نظر ڈالیں تو وہی خوبصورت دن کا آغاز ہو رہا تھا۔آج گھر میں معمول سے زیادہ چہل پہل تھی کیونکہ حذیفہ کل رات ہی واپس لوٹا تھا۔ابھی بیٹھے سب خوش گوار ماحول میں ناشتہ ہی کر رہے تھے کہ امل کا فون بجا۔باسل کا نمبر دیکھ کر وہ ایک معذرت خواہانہ نظر ڈال کر وہاں سے اٹھ گئی۔باقی سب بیٹھے آرام سے ناشتہ کرتے رہے۔

ریحام کو کیوں نہیں لائے ساتھ؟رافعہ بیگم نے چائے کی پیالی میں چائے انڈیلتے ہوئے سرسری انداز میں پوچھا۔

مجھے یاد نہیں رہا اس سے پوچھنا جلدی میں آیا تھا باسل کی وجہ سے۔۔حذیفہ نے بھرپور کوشش کی کہ اس کا لہجہ اور اس کے تاثرات نارمل رہیں۔

چلو کوئی بات نہیں ہم خود اپنی بیٹی کو بلوا لیتے ہیں۔دانیال خان نے بڑی محبت سے کہا

ہو سکتا ہے بابا وہ نہ آئے۔۔

کیوں ؟زایان کب تک خاموش رہ سکتا تھا۔

کیس چل رہا ہے نا اس کا ویسے میری اس بارے میں سے کوئی بات نہیں ہوئی اس سے،حذیفہ نے پین کیک کا ٹکڑا منہ میں ڈالتے ہوئے سرسری سا کہا

چلو دیکھتے ہیں اس چیز کو بھی تم اس سے بات کر لو نا اگر وہ بزی ہے تو پھر اس بار ہم چلے جائیں گے اپنی بیٹی سے ملنے،رافعہ بیگم کے لہجے میں بہو کے لیے مٹھاس ہی مٹھاس تھی۔

حذیفہ کا دل برا ہوا جب وہ ان کے بیٹے کو کچھ نہیں سمجھتی تھی تو پھر انہیں کیا سمجھتی ہو گی،اس نے دل میں سوچا۔

جی ٹھیک ہے۔۔بددلی سے کہہ کر وہ جوس کا گلاس حلق میں انڈیلنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حذیفہ نے ریحام سے بات کی تو اس نے آنے کی حامی بھر لی مگر یہ نہیں بتایا تھا کہ وہ کس دن آئے گی سو اس نے گھر والوں کو اطلاع کر دی مگر ریحام نے پہلی دفعہ اس کے لہجے کو سرد مہری سے بھرپور اور اپنائیت سے خالی محسوس کیا تھا۔دوسری طرف ریحام شہریار مرزا اور رقیہ بیگم منع کرنے کے باوجود جا رہی تھی انہوں نے منع کیا تو اس میں بھی ریحام نے سنا دی کہ وہ خود نہیں جا رہی بلکہ اس کے ساس سسر نے اسے خود بلایا ہے اور اگر وہ اپنی مرضی سے بھی جانا چاہیں تو وہ اسے روک نہیں سکتے۔

---

www.novelsclubb.com

ارے بڑی آپ کب آئے،آٹھ نو سال کی وہ بچی جو کھانا کھانے باہر آرہی تھی لاؤنج میں بیٹھے اپنے بڑی کو دیکھ کر چیخ پڑی۔

لاؤنج کے صوفے پہ بیٹھا وہ بھرپور مرد سامنے اس بچی کو دیکھ کر بے تحاشہ خوش ہوا اور اپنے بازو وا کیے جن میں وہ آسمائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب وہ مرد اس بچی کا ماتھا چوم رہا تھا، کیسا ہے میرا بیٹا؟ محبت سے لبریز لہجا

ارے میں تو بالکل ٹھیک بڑی، میرے گفٹس تو لائے ہیں نا؟ اپنی خیر خیریت بتاتے ساتھ ہی

اسے اپنے تحائف کی فکر پڑ گئی تھی۔ کیونکہ جانتی تھی ایک وہی ہے اس کے لیے۔۔

بالکل میں اپنی گڑیا کے لیے لایا ہوں گفٹس، اس نے بچی کے بال سنوارتے محبت سے کہا

اچھا میرے چھوٹے کارٹون کہاں ہیں؟ مرد نے خالی لاؤنج کو دیکھتے کہا

ماما ساتھ نانو گھر گئے ہیں، بچی نے اسے جواب دیا البتہ اس کا چہرہ اس سوال پر مرجھا گیا تھا۔

تو آپ کیوں نہیں گئی؟ اس مرد نے براہ راست اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے اس کی اداسی کی وجہ جاننی چاہی۔

میں تو سکول تھی نا مجھے لیٹ چھٹی ہوتی ہے اس لیے ماما ان دونوں کو لے کر چلی گئیں۔ بچی نے وضاحت دی۔

اچھا آپ بتاؤ پاپا کہاں ہیں؟

اسلام آباد گئے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بڑی پاپا روز روز کہیں چلے جاتے ہیں اب میرے ساتھ نہیں کھیلتے اور ماما صرف ان دونوں (چھوٹے بہن بھائی) کے ساتھ ہی لگی رہتیں، بچی کی آواز بھرا گئی۔

ارے چاچو ہیں نہ اپنی بیٹی کے لیے، چھوڑو سب کو ہم دونوں ہی کافی ہیں، اس مرد نے بچی کو پچکارا البتہ اس کو اپنا دل خون ہوتا ہوا نظر آیا اور اپنے بھائی بھابھی پر انتہا کا غصہ آیا کہ وہ بچی کے لیے ہفتے میں ایک دن کا بھی وقت نہیں نکال سکتے۔

بچے پیار اور وقت کے ہی بھوکے ہوتے ہیں۔

چاچو آپ تو اتنی دیر بعد آتے ہو، اتنا وقت کون لگاتا بڑی؟ آنکھوں میں آنسو اور زبان سے شکوہ آیا۔

بیٹا آپ کو تو پتہ ہے میں آرمی میں ہوں وہ اتنی جلدی چھٹی نہیں دیتے، مرد بچی کے آنسوؤں کے آگے بے بس ہو رہا تھا۔

اچھا ٹھیک ہے رونا بند کرو سب سے پہلے اپنے گفٹس دیکھ لو پھر ہم دونوں کھانا کھانے جائیں گے باہر اور شاپنگ کرنے جائیں گے۔۔اس نے پیار سے بچی کو پچکارا۔

ٹھیک ہے چلیں بچی خوشی خوشی راضی ہو گئی کیونکہ یہی تو تھے اس کے ہمدرد اس کے دوست۔۔

ریحام نے گہری سانس بھری اور اپنی آنکھوں کی نمی کو اپنے اندر ہی اتارا۔

وہ اس وقت جہاز میں بیٹھی کھڑکی سے پار نظارے دیکھتی اور سوچوں میں اپنے چاچو کو یاد کر رہی تھی۔۔

زینیا کا آج پہلا امتحان تھا۔ وہ امتحان دے کر پارکنگ میں آگئی تا کہ اپنی گاڑی نکال سکے۔ یونیورسٹی کی پارکنگ میں اس قدر چہل پہل تھی کہ گھٹن ہونا شروع ہو گئی تھی ابھی اس نے گاڑی کے دروازے پر ہاتھ ہی رکھا تھا کہ پیچھے سے کوئی اسے مخاطب کرتا ہوا اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہی لڑکا کھڑا تھا جو بتمیز لڑکی کے ساتھ کھڑا تھا۔ اس نے بیزاری سے دیکھا کیونکہ اس وقت وہ بس گھر جانا چاہتی تھی۔

جی۔۔ چہرے اور لہجے دونوں میں بیزاری تھی۔

یہ میری گاڑی ہے، زایان کو جیسے اس کی عقل پر شبہ ہوا ایک تو اس کی گاڑی چوری کرنے لگی تھی اوپر سے کیا ایٹیٹیوڈ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی ؟زینیا کو ابھی تک اس کی بات سمجھ نہیں آئی تھی۔

جی،زایان نے بھی اسی طرح کہا

اور آپ کے پاس کیا ثبوت ہے ؟زینیا نے بھنویں اچکا کر پوچھا۔

آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے،ابھی زایان کچھ کہتا کہ اچانک زینیا کی نظر گاڑی کی نمبر پلیٹ پر پڑی تو ایک دم گڑبڑا گئی کیونکہ یہ تو اس کی گاڑی کا نمبر ہی نہیں تھا۔

او آئی ایم سوری۔۔ذرا جلدی میں تھی تو دیکھ نہیں سکی ایکچولی میری گاڑی کا بھی یہی کلر اور ماڈل ہے۔

کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے،زایان نے اسے شرمندہ ہونے سے بچایا۔

ابھی زینیا یا زایان میں سے کوئی کچھ کہتا کہ اچانک ایک لڑکا پیچھے سے زیان کی گردان لگاتے ہوئے آیا۔

زایان زایان۔۔وہ لڑکا تقریبا بھاگتے ہوئے اس کے پاس آ رہا تھا۔

کیا ہو گیا؟زایان نے اس کی اتنی ہڑبڑی مچانے پر بے ساختہ پوچھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی، لڑکے نے اب جلدی سے کہا۔شاید یہ اس کی عادت تھی کہ وہ ایسے ہی بات کرتا تھا۔

او۔۔زینیا آپ یہاں؟لڑکا اب زینیا سے مخاطب ہوا جو دونوں کی شکلیں دیکھ رہی تھی۔

جی وہ مجھے لگا یہ میری گاڑی ہے،

اواچھا خیر اس سے ملو یہ میرا دوست ہے زایان اور زایان یہ زینیا ہے میں صرف ان کو نام تک ہی جانتا ہوں۔ایک دفعہ ان سے ہیڈ اف ڈیپارٹمنٹ میں سرسری سے ملاقات ہوئی تھی۔۔لڑکے نے زایان کے تاثرات دیکھتے ہوئے سے وضاحت دی۔

اچھا اب میں چلتی ہوں تھینک یو، زینیا نے اب یہاں سے نکلنا چاہا کیونکہ وہ جتنی بیزار تھی اتنا ہی اسے یہاں پر ٹائم ویسٹ کرنا پڑا۔

زایان اور اس لڑکے نے راستہ چھوڑ دیا۔

یہ وہی ہے نا جس کا شنا سے جھگڑا ہوا تھا؟زایان کنفرم کرنا چاہا۔

ہاں ہاں وہی ہے۔۔

اچھا، زایان نے اس کی پشت دیکھتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زیان ابھی گھر کے گیٹ پر پہنچا ہی تھا کہ اسے لگا جیسے بھابھی (ریحام) کیب سے نکل رہی ہیں۔ وہ فوراً سے گاڑی سے اتر کر اس کی طرف بڑھا تھا کہ اس کا سامان اٹھا لے۔

السلام علیکم بھابھی، کیسی ہیں آپ بھائی نہیں آئے آپ کو لینے؟

کال کی تھی اس کا نمبر نہیں لگ رہا تھا تو سوچا خود ہی آجاؤں، ریحام نے نارمل لہجے میں کہا

تو آپ گھر کال کر لیتی ہیں یا مجھے کر لیتیں،

چلو اب تو میں آگئی ہوں نا چلو اندر چلتے ہیں، کہتے ساتھ وہ دونوں اندر کی جانب بڑھے۔

www.novelsclubb.com

السلام علیکم! اندر داخل ہوتے ساتھ ہی ریحام نے سلام کیا۔

لاؤنج میں بیٹھے رافعہ بیگم اور دانیال خان بڑی محبت سے اس سے ملے،

بیٹھو بیٹا۔۔ ہمیں تو لگا کہ ایک دو دن تک آؤ گی، رافعہ بیگم نے خوش دلی سے کہا

وہ بس مسکرا کر رہ گئی،

امل باسل کے ساتھ گئی ہے اور حذیفہ ذرا باہر نکلا ہے تم فریش ہو جاؤ پھر میں کھانا لگواتی ہوں تب تک وہ لوگ بھی آ جائیں گے۔

چلیں ٹھیک ہے پھر میں فریش ہو لیتی ہوں آپ کھانا لگوا دیں مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے۔۔ ریحام نے صوفے سے اٹھتے ہوئے کہا

یا اللہ میرے نصیب میں ماں باپ کا ساتھ کیوں نہیں لکھا؟ باپ ہمیشہ کے لیے چھوڑ گیا تو ماں۔۔۔ اس کے آگے اس سے بولا نہیں گیا دل پھٹنے کے قریب آ گیا وہ ہر بار کی طرح آج بھی بری طرح ٹوٹ رہا تھا اور پھر انسان تو تنہائی میں ہی اپنا آپ رب کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔

اسامہ۔۔، وہ جو جانماز پر بیٹھا اپنے رب سے گفتگو کر رہا تھا اس میں خلل موسی کی آواز نے ڈالا۔

ہاں بولو، وہ جانماز سے اٹھ کھڑا ہوا

میں گھر جانا چاہتا ہوں تم ساتھ چلو گے۔۔ موسی نے اس کے چہرے کے تاثرات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہا

ہاں میں چلوں گا اور اس بار تو عباس انکل کہہ رہے تھے کہ گاؤں بھی جانا ہے۔۔اب وہ اپنا فون اٹھا کر کوئی میلز چیک کر رہا تھا۔

ہاں تو بس تیاری کر لو پھر، اپنے آفس سے تم نے چھٹی لے لی۔۔؟

نہیں آج جاؤں گا نا تو لے آؤں گا ویسے تین سے چار دن کافی ہوں گے؟اس نے جواب دیتے ہوئے آخر میں موسی سے پوچھا۔

صرف تین چار دن؟ یار میں تو تھک گیا ہوں اس ہاسٹل سے اب چلتے ہیں نا گھر ہی۔۔

بس انشاءاللہ دو تین مہینے تک میں کوئی اپارٹمنٹ رینٹ پہ لے لوں گا فلحال ابھی جاب نئی ہے تو مجھے ذرا معاملات کو ہینڈل کرنا ہے،اسامہ ابھی بھی موبائل میں میلز چیک کرتے ہوئے لاپرواہی سے کہہ رہا تھا۔

کیا مطلب اب تم ہمارے ساتھ نہیں رہو گے؟موسی نے بے یقینی سے پوچھا۔

تو یہ باتیں تمہیں الریڈی پتہ تھی اس میں اتنا اوور یاکیٹ کرنے والی کون سی بات ہے،وہی ازلی لاپرواہی

www.novelsclubb.com

مگر مجھے تو لگا تم مذاق کر رہے ہو، موسی اب تک بے یقین تھا وہ دونوں ہمیشہ ساتھ رہے تھے

ایک ہی گھر میں پلے بڑھے تھے اب ایک دم سے وہ چلا جائے گا تو وہ بہت زیادہ اکیلا ہو جاتا ہے۔

ٹھیک ہے تمہاری مرضی بابا تم سے خود ہی بات کر لیں گے۔۔

خبر دار جو تم نے انہیں میرے خلاف کیا، اسامہ تنبیہ کرتے لہجے میں بولا

بھاڑ میں جاؤ میری طرف سے۔۔ موسی جو شرٹ پکڑے ہوا تھا وہی گول مول کر کے اسے منہ

پر دے ماری۔

موسی سے بحث بکار تھی وہ جانتا تھا وہ اور عباس صاحب ایسے ہی ری ایکٹ کریں گے۔

---

www.novelsclubb.com

ریحام جو ابھی فریش ہو کر نکلی تھی فون کی گھنٹی بجتے دیکھ تولیہ بیڈ پر رکھ کر فون اٹھایا۔

نمبر دیکھتے ساتھ ہی ناگواری کی ایک شدید لہر اس کے اندر ابھری۔

بکو۔۔ ریحام نے فون اٹھاتے ساتھ بولنے والے کو اس کی اوقات یاد کروائی۔

ارے آپ تو ناراض ہی ہو گئی ہیں،

حد میں رہو درانی، آج اس نے صاحب لگانے کی غلطی نہیں کی تھی۔

دوسری طرف درانی گھٹیا بن سے قہقالگا گیا۔

ریحام نے غصہ سے فون کاٹ دیا۔

تمہیں تو میں دیکھتی ہوں کہنے کے ساتھ اس نے کسی کو فون میلا یا۔

میرے کام کا کیا بنا؟

کون سا والے کام میم؟

بالکل تمہیں تو میں نے اتنے کام دیے تھے اور تم نے تو کوئی بھی نہیں کیا اب تم یہی پوچھو گے نا

کون سا کام فلحال درانی والے کام کا اور کل تک مجھے ان فارم کرو۔

www.novelsclubb.com

او کے میم۔۔

کال کاٹتے ساتھ ہی اس نے دوسرا نمبر ملایا۔

جی مہران صاحب کیا بنا میرے کام کا؟ سنجیدگی سے سوال کیا گیا۔

جی میم بس اپ آجائیں تو آپ دیکھ کر فائنل کر دیجیئے گا بس ایک ہفتے کا ہی کام ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے تب تک آپ سارا پیپر ورک دیکھ لیں اگر ضرورت پڑی تو ہمارے پاس الریڈی تیار ہونے چاہیے باقی ان پیپرز کو کام میں لانا ہے یا نہیں یہ میں وہاں آکر ڈیسائڈ کروں گی۔

اوکے میم میں دیکھ لیتا ہوں۔

ٹھیک ہے خدا حافظ۔

فون کاٹتے ساتھ ریحام نے گہری سانس بھری اور نیچے کی طرف چل دی۔

السلام علیکم !ریحام نے نیچے لاؤنج میں آتے سب کو سلام کیا جہاں تین افراد کا اضافہ ہو چکا تھا اور وہ یقیناً تین افراد باسل امل اور حذیفہ ہی تھے۔

وعلیکم السلام۔۔حذیفہ اور باسل نے جواب دیا جبکہ امل اٹھ کر ریحام سے گلے مل رہی تھی۔

کیسی ہیں آپ بھابھی؟ باسل نے خوش دلی سے پوچھا چونکہ وہ حذیفہ اور اس کے نکاح میں شریک نہیں تھا اس لیے ان کی آج پہلی ہی ملاقات تھی البتہ ریحام اس کی بہن اور امی سے مل چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

الحمدللہ آپ سنائیں کیسی جا رہی ہے آپ کی پڑھائی؟ ریحام نے بھی خوش دلی سے ہی پوچھا۔

اچھی چل رہی ہے میں معذرت خواں ہوں آپ لوگوں کے نکاح میں شرکت نہیں کر سکا اس وقت میرے ایگزامز چل رہے تھے تو یہ معذرت کے طور پر یہ تحفہ قبول کریں، باسل نے ایک تحفہ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا

ویسے اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی مگر شکریہ، ریحام نے کہتے ساتھ اس سے تحفہ قبول کیا۔

ارے بھابھی لے لیں بھلا گفٹ کو کون منع کرتا ہے، امل نے بات میں اپنا حصہ ڈالا۔

اب ہر کوئی تمہاری طرح تو نہیں ہوتا نا جو اتنی لمبی لسٹ دے دے منہ پھاڑ کر کہ میرے لیے یہ بھی لے آنا یہ بھی لے آنا، زایان اس پر طنز کر رہا تھا۔

تم چپ کرو تم سے منگواتی ہوں اپنے شوہر سے ہی منگوایا ہے نا، امل نے دانت پیستے جواب دیا۔

سب ان کی نوک جھوک پر مسکرا دیے۔

باقی سب ان کی گفتگو سن رہے تھے جبکہ رافعہ بیگم کچن میں ملازمہ کو ہدایت دے رہی تھی کہ کھانا لگا دیا جائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلیں بھئی کھانا لگ گیا ہے آجائیں۔اتنے میں رافعہ بیگم نے سب کو کہا تو سب اٹھ کر کھانے کی میز کی طرف چل دیے۔ جبکہ وہ حذیفہ نے ریحام کو مخاطب کیا۔

تم نے آج آنا تو مجھے بتایا کیوں نہیں میں تمہیں لینے آجاتا۔جو بھی تھا وہ اس کی ذمہ داری تھی۔

کیا تم آجاتے ؟طنزیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے ریحام نے سوال کیا۔

کیا میں پہلے کبھی نہیں آیا؟حذیفہ کو بھی غصہ آگیا اور اس کی اتنی فضول بات پر

خیر ان باتوں کو چھوڑو بعد میں بات کریں گے مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے چلو اگر تم نے کھانا ہے۔

حذیفہ کو اب اس پر غصہ آنے لگا تھا ایک تو غلطی بھی اپنی اوپر سے ایٹیٹیوڈ۔۔

www.novelsclubb.com

میم وہ ابھی تک کام نہیں ہو سکا،وہ لڑکی کو ہی موقع ہی نہیں دیتی ہم کیا کریں۔۔وہ لڑکا ہاتھ باندھے سر جھکائے اپنے سامنے بیٹھے وجود کو بتا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لعنت ہو تم لوگوں پر ایک لڑکی کو نہیں قابو کر سکتے ،دفع ہو جاؤ یہاں سے میں خود دیکھ لوں گی اس معاملے کو،وہ عورت جو کرسی پر بیٹھی تھی اس کی بات سن کر سلگ گئی۔

لڑکا بیچارہ کھسیا کر چلا گیا۔

یہ ایک تہ خانہ تھا جہاں وہ عورت بیٹھی تھی۔ہر طرف اندھیرا اور کار کباڑ ہی پڑا تھا۔اس عورت کو جب کوئی کام کی معلومات لینی ہوتی وہ صرف تب ہی یہاں دیکھی تھی۔دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ جگہ کو استعمال میں نہیں۔۔

یار مجھے سمجھ نہیں آتی میں کیا کروں۔۔ماما پاپا کو میں نے صرف ایک ہفتے کا وقت دیا تھا اب تین ہفتے ہونے والے ہیں مگر انہوں نے میری کسی بات کو سیریس نہیں لیا یار میں تھک گئی ہوں اس زندگی سے مجھے بھی ایک نام چاہیے پتہ ہے جب ان کے باقی بچوں کے ساتھ مرزا لگتا ہے تو مجھے اتنی تکلیف ہوتی ہے کہ کاش میں بھی اپنے نام کے ساتھ مرزا لگا سکتی کتنا فرق ہے ناموں میں ریحام مرزا،ماہا مرزا،غازان مرزا اور زینیا شہریار۔مجھے اپنا آپ کمتر سا محسوس ہوتا ہے۔۔زینیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھی اپنی دوست جو کہ ابھی کچھ دیر پہلے آئی تھی اس کے ساتھ بیٹھی اپنا دل ہلکا کر رہی تھی ایک وہی تو تھی اس کی مخلص دوست جس سے وہ اپنی ہر بات کر سکتی تھی وہ اس کے ماضی حال مستقبل بچپن ہر چیز سے واقف تھی۔اور وہ اس کے راز رکھتی بھی تھی۔

تو تم میڈیا کو بتا دو۔۔اس کی دوست نے اسے آسان حل پیش کیا۔

نہیں میں یہ نہیں چاہتی کہ مجھے نام ملے اور میرے ماں باپ کا نام بدنام ہو،اسے ابھی بھی انہی ماں باپ کا خیال تھا جن کے لیے بھی کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی اس گھر میں وہ اکیلی رہتے رہتے تھک گئی تھی۔

تمہیں پتہ ہے باپ تو چلو اسلام آباد نہیں رہتا اور ماں وہ تو ادھر اس شہر میں ہوتی ہوئے بھی مجھ سے مشکل سے مہینے بعد چکر لگاتی ہے اس سب کا میں کیا سمجھوں میرے تو ماں باپ ہوتے ہوئے بھی نہیں ہیں۔میں کیا کروں مجھے خود سمجھ نہیں آتا۔انہیں وہاں پر اپنے گھر میں اکیلے رہنا منظور ہے مگر وہ میرے ساتھ نہیں رہ سکتیں یا مجھے اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتیں کیونکہ ان پر انگلیاں اٹھیں گی۔تو تب یہ کرنے سے پہلے کیوں نہیں سوچا انہوں نے،وہ بے حد مایوس تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم ایک کام کیوں نہیں کرتی میں نے سنا ہے تمہاری بہن وکیل ہے تم اس سے بات کرو ہو سکتا ہے وہ تمہارا کوئی حل نکال دے۔کیونکہ وکیل تو ویسے بھی بڑے ہمدرد اور نرم دل ہوتے ہیں۔اس کی دوست نے اسے ایک اور مشورہ پیش کیا۔

اور اگر اس نے میری بات کا یقین نہیں کیا اور کچھ غلط ہو گیا پھر،زینیا نے اپنا ڈر پیش کیا۔

کچھ نہیں ہو گا تم ایک کام کرو سارے پیپر ز ریڈی کرو مگر ہاں اس کے پاس اصلی پیپرز نہیں لے کے جانا سارے ڈاکومنٹس جو ہیں نا اپنے ماما پاپا کی نکاح کی کاپی اور ائی ڈی کا اپنی کچھ تصویریں کی ان کے ساتھ بچپن سے لے کر اب تک ٹھیک ہے اور اپنی جو برتھ سرٹیفکیٹ وغیرہ اور اپنی ڈی این اے رپورٹ یہ سب کچھ لے کر جاؤ اور اس کو دکھانا ہو سکتا ہے وہ تمہیں کوئی حل پیش کرے اگر وہ تمہاری نہیں بھی سنتی تو پھر بھی اس کو یہ تو پتہ چل جائے گا نا کہ تم اس کی بہن ہو اور اگر سب کا نہ حل نکلے تو کوئی اور حل نکال سکتے ہیں ہم۔۔

ٹھیک ہے لیکن اس سب کے لیے تو مجھے لاہور جانا پڑے گا اور ڈیڈی مجھے کبھی بھی لاہور آنے نہیں دیں گے کیونکہ انہیں بہت سارے خوف ہیں۔اس نے استہزائیہ انداز میں کہا۔

اوہو تم لاہور میں نہیں جا سکتی تم وہ تو اسلام آباد آسکتی ہے ایک کام کرتے ہیں سب سے پہلے اس سے رابطہ کرتے ہیں اور پھر اسے کہتے ہیں کہ تم سے کہو کہ تمہیں اس سے ملاقات کرنی ہے اور ہو سکتا ہے وہ کوئی حل نکال لے،اس کی دوست نے اسے ایک اور حل پیش کیا۔

یہ تو ہو سکتا ہے مگر ہمارے پاس اس کا نمبر نہیں ہے،

لڑکی نمبر نہیں ہے تو ہمارے پاس اس کی انسٹا ائی ڈی تو ہے نا تمہیں پتہ ہے ناوہ کتنی سوشل ہے اور ویسے بھی یہ جو پبلک فگرز ہوتے ہیں تو ان کی تو کوئی نہ کوئی ائی ڈیز ہوتی ہیں اس کی بھی ہو گی ہم وہاں سے پتہ کر سکتے ہیں ہم اس سے وہاں سے کانٹیکٹ کر سکتے ہیں۔۔

ہاں یہ اچھا ہے چلو چلو اس کی آئی ڈی ڈھونڈتے ہیں۔۔میرا فون کدھر ہے،زینیا نے کہتے ساتھ اپنا فون تلاش کرنا چاہا۔

یہ پڑا ہے لڑکی باولی ہو گئی ہو۔۔اس کی دوست نے سائیڈ سے پکڑ کے اس کو فون پکڑایا۔

اب وہ دونوں بیٹھ کر ریحام کی آئی ڈی تلاش کر رہی تھیں۔

اب اگے دیکھنا انہوں نے یہ تھا کہ وہ اس کی مدد کریں گی یہ اس کا کیا ری ایکشن ہو گا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسامہ اور موسی گاؤں پہنچ چکے تھے۔زامہ اپنے آفس سے اجازت لے چکا تھا۔اس لیے عباس صاحب پہلے ہی گاؤں چلے گئے تھے جبکہ موسی اور اسامہ کو ایک ساتھ جانا تھا اس لیے وہ آج پہنچے تھے۔

اب وہ دونوں ٹیکسی سے نکل رہے تھے، چلو آؤ اندر چلیں۔موسی نے اسامہ کو مخاطب کیا جو کہ حویلی کو دیکھ رہا تھا۔یہ حویلی موسی اور اس کے والد عباس صاحب کے آباؤاجداد کی تھی۔وہ اکثر یہاں پہ چھٹی میں آتے تھے۔حویلی بہت شاندار نہیں تھی مگر بہت گئی گزری بھی نہیں تھی۔

ہاں چلو۔۔

اب وہ دونوں اندر داخل ہو رہے تھے جہاں عباس صاحب ان کے استقبال کے لیے کھڑے تھے اور وہ دونوں عباس صاحب سے ملے اور اندر کی طرف چل دیے۔

ابھی وہ دونوں لاؤنج میں بیٹھے ہی تھی کہ عباس صاحب نے ان سے گفتگو کا اغاز کیا۔

میں نے تم دونوں کو یہاں پہ کسی مقصد کے لیے بلایا ہے۔۔انہوں نے سنجید گی سے بات کا آغاز کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دونوں ان کے چہرے بہت غور سے دیکھ رہے تھے۔۔

میں جانتا ہوں یہ بات تم لوگوں سے چھپانا ہو سکتا ہے دونوں کو برا لگے مگر اگر میں ایسا نہ کرتا تو تم لوگ زندگی کی رنگینیوں میں اتنا آگے بڑھ جاتے کہ پھر مجھے تم لوگوں کو سنبھالا مشکل ہو جاتا۔اسی لیے میں نے تم لوگوں سے یہ بات چھپائی تھی۔

میں اور جہانگیر بہت اچھے دوست تھے۔میری شادی جہانگیر کی شادی سے کچھ مہینے پہلے ہی ہوئی تھی۔اور پھر جہانگیر کی شادی تمہاری امی سے ہوئی،اب یہ بات کرتے ہوئے وہ اسامہ کے چہرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔

ہم لوگ کبھی بھی ایک مڈل کلاس فیملی سے بلونگ نہیں کرتے تھے ہم دونوں کا اپنا بزنس تھا جس میں ہم دونوں ففٹی ففٹی کے پارٹنر تھے۔موسی کی امی نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا۔مگر جہانگیر اس معاملے میں ذرا بد قسمت ثابت ہوا تھا۔اسے بہت جلدی اندازہ ہو گیا کہ اس کی بیوی کس قسم کی خاتون ہے۔وہ ایلیٹ کلاس کی عورت تھی اور انہی کی طرح کے مزاج بھی تھے ان کے اوپر سے وہ اپنے گھر والوں کی بہت لاڈلی تھی۔جس وجہ سے جہانگیر کو لگتا تھا کہ وقت کے ساتھ ساتھ سنبھل جائے گی مگر وہ وقت نہ آیا اور تمہاری امد کی خوشخبری انہیں مل گئی۔یہ سب باتیں جو میں تمہیں بتا رہا ہوں یہ مت سمجھنا کہ جہانگیر مجھے سب کچھ بتاتا تھا اس نے مجھے کچھ بھی نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بتایا یہ باتیں مجھے بہت بعد میں معلوم ہوئیں۔۔ تمہارا باپ ایک بہت اچھا انسان تھا۔ میں نے اسے کھویا ہے تو مجھے لگتا ہے کہ میں نے بہت کچھ کھو دیا۔ وہ صرف ایک اچھا انسان ہی نہیں تھا بلکہ اسے رشتے نبھانے کے اچھے سے آتے تھے۔ مگر کوئی بھی تعلق صرف ایک ہی ڈور پہ ہی چل سکتا۔ جب انہیں تمہاری امد کی خوشخبری ملی تو تمہاری امی نے بہت شور مچایا کہ انہیں ابھی اولاد نہیں چاہیے وہ اپنی زندگی کو انجوائے کرنا چاہتی ہے۔ مگر جہانگیر کو اپنی اولاد بہت عزیز تھی۔ اس نے انہیں سختی سے منع کر دیا اور دھمکی بھی دی اگر انہوں نے تمہیں کچھ کرنے کی کوشش کی تو وہ ان پر کیس کر دیں گے بلکہ نہ صرف کیس کریں گے ان کے گھر والوں کو بھی سب کچھ بتا دیں گے۔۔ جس کی وجہ سے وہ کچھ وقت کے لیے خاموش ہو گئیں۔ مگر ان دونوں کے درمیان تلخیاں بڑھنے لگی تھی۔ ان دنوں جہانگیر بہت زیادہ پریشان رہنے لگا تھا بہت کمزور ہو گیا تھا وہ، وہ بچپن سے یتیم تھا اور بہن بھائی بھی کوئی نہیں تھا چچا نے پالا تھا اور چچا کی ہی بیٹی سے شادی کی تھی اس نے، پھر آگے اس نے اپنی محنت اور لگن سے سب کچھ حاصل کر لیا اور اس کا خاندان بھی ایلٹ کلاس ہی تھا جس کی وجہ سے جو اس کے باپ کا حصہ تھا وہ اسے ملا جس کی بنا پر اس نے میرے ساتھ بزنس سٹارٹ کیا تھا۔ اگر اب بیوی بھی چھوڑ جاتی تو چچا کا خاندان بھی اس سے الگ ہو جاتا۔ اس لیے وہ تمہارے معاملے میں زیادہ پریشان رہتا تھا کہ اگر وہ گھر میں کبھی نہ

www.novelsclubb.com

موجود ہوا تو وہ اس کے پیچھے کچھ بھی تمہیں کچھ بھی کر سکتی تھی چاہے بے شک وہ تمہیں دنیا میں لے آتی خیال تو اسے ہی رکھنا تھا۔اس سب کے پیچھے کیا وجوہات تھیں وہ نہیں جانتا تھا وہ صرف اتنا ہی جانتا تھا کہ شاید وہ ابھی اولاد نہیں چاہتی صرف اسی لیے اس طرح کی باتیں اور اس طرح کی تلخی اس کے اندر بڑھتی جا رہی ہے مگر وہ انجان تھا کہ اس کی بیوی کسی اور مرد میں انوالو ہو چکی ہے۔۔یہ بات اسے تب معلوم ہوئی جب ایک دن وہ آفس سے گھر آرہا تھا اور اس نے تمہاری امی کی ساری باتیں سن لی وہ کسی سے فون پر گفتگو کر رہی تھی۔یہ سب سننے کے بعد اس کے اندر ہمت نہ بچی، جہانگیر کے استفسار پر اس نے ڈھٹائی سے طلاق کا مطالبہ کیا۔جہانگیر خود بھی ایسی عورت کو نہیں رکھنا چاہتا تھا بے شک اس سے محبت کرتا تھا مگر محبت عزت سے کئی گنا عزیز تر ہوتی ہے۔اس نے بھی عزت کو محبت پر ترجیح دی۔اور ایک معاہدہ کیا کہ جب تک تم اس دنیا میں نہیں آجاتے وہ تمہارا خیال رکھے اور جس دن تم اس دنیا میں آگئے اسی دن وہ اسے طلاق دے دے گا۔اور معاہدے کے مطابق سب کچھ ویسا ہی ہوا جیسے ہونا تھا جس دن تم پیدا ہوئے اسی دن میں تمہیں چھوڑ کر چلی گئی تھی اور پھر جہانگیر نے تمہیں خود سنبھالا تھا۔یہ ایک مشکل امر تھا اس کے لیے ایک دن کے بچے کو سنبھالنا جیسے ماں کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔جسے اپنی بھوک مٹانے کے لیے بھی اپنی ماں چاہیے ہوتی ہے مگر اسے ترس نہ آیا۔مجھے یہ سب کچھ اسی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دن معلوم ہوا تھا جس دن جہانگیر کو اس کی بے وفائی کا علم ہوا تھا۔ وہ اس دن بہت ٹوٹ گیا تھا وہ میرے پاس آیا تھا بہت زیادہ پریشان تھا میں نے اس سے پہلے ایسے کبھی نہیں دیکھا اور مرد واقعی ٹوٹتا ہے جب اس سے عورت دھوکہ دیتی ہے کوئی بھی مرد یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ اس کی عورت اس سے بے وفائی کرے اس کے مال اور عزت کی حفاظت نہ کرے۔ خیر اس سب کے بعد پانچ سال تک جہانگیر تمہیں اکیلا ہی سنبھالتا رہا پھر ایک دن اس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا اس دن ہسپتال میں وہ آخری سانسیں لے رہا تھا جب اس نے مجھ سے کہا کہ میں تمہیں اڈاپٹ کر لوں مگر اصل نام اور پہچان کے ساتھ۔۔اس بات کا مطلب یہ تھا کہ تمہارے نام کے ساتھ جہانگیر ہی لگے گا۔ مجھے تم بہت عزیز تر تھے، ہوتے بھی کیوں نہ میرے یار کے بیٹے تھے۔ دوست بھی وہ جس نے ہر قدم پر میرا ساتھ دیا تھا۔ ہسپتال میں اس وقت اس نے مجھ سے ایک ہی بات کہی تھی کہ تمہیں کبھی یہ میں محسوس نہ ہونے دوں گا کہ تم یتیم ہو اور تمہیں آسائشوں سے بھری زندگی دینے کے بجائے ہر طرح کی زندگی جینے کا فن سکھاؤں اسی لیے میں نے تم دونوں کو ایسی زندگی دی کہ تم دونوں مضبوط بنو۔ میں نے تم لوگوں سے سب کچھ چھپایا۔ مگر آج تم دونوں اس قابل ہو کہ تم لوگ سب سنبھال سکو اسی لیے میں آج تم دونوں کو تم دونوں کی کارکردگی کا بہترین تمغہ دینا چاہتا ہوں۔ ہو سکتا ہے تم لوگ غلط سمجھو کہ ہر چیز ہوتے ہوئے بھی تم لوگوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کو میں نے کیوں دھوکے میں رکھا اور ایک پر آسائش زندگی کیوں نہ دی۔ مگر یہ جہانگیر کا فیصلہ تھا مجھے امید ہے کہ تم دونوں ایک بات کو سمجھو گے مگر اس کا یہ فیصلہ صرف اسامہ کے لیے گیا تھا موسی کے لیے یہ فیصلہ میں نے خود لیا تھا۔ عباس صاحب نے ان دونوں کے سامنے ان کی پراپرٹی کے پیپرز رکھے۔ یہ تم دونوں کا حصہ ہے سب کچھ تم لوگوں کا ہی ہے۔ وہ کہہ رہے تھے مگر آواز کانپ رہی تھی اپنے جگری یار کو یاد کر کے وہ اشک بہا رہے تھے آنکھیں نم اور آواز بھاری تھی جبکہ موسی اور اسامہ بے یقین تھے اور ان دونوں کی آنکھوں سے بھی انسو جاری تھے۔

میں جانتا ہوں کہ میں نے تمہیں تمہاری ماں کے بارے میں کچھ نہیں بتایا مگر یہ میرا فیصلہ نہیں جہانگیر کا فیصلہ تھا کہ تمہیں تب تک یہ نہ بتاؤں جب تک تم سمجھدار نہ ہو جاؤ۔

بہادر بنو میرے یار۔۔ عباس صاحب اس کی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے اٹھ گئے انہیں اس وقت تنہائی کی ضرورت تھی۔

پیچھے موسی اسامہ کو سنبھال رہا تھا تو وہ اس کے گلے لگ کر بچوں کی طرح رو رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

تم نے فریال سے یہ کیوں کہا کہ تمہیں مجھ سے محبت نہیں، وہ دونوں اس وقت حذیفہ کے کمرے میں موجود تھے اور حذیفہ سوال کر رہا تھا۔

اس کے سوال پر وہ پہلے تو گڑبڑا گئی پھر ایک دم خود کو سنبھالتے ہوئے کہا

تو؟ ریحام نے بھنویں اچکائی۔

تم مجھے سب کے سامنے بیٹھ کر ذلیل نہیں کر سکتی، حذیفہ کے لہجے میں کچھ تھا۔

میں تمہیں ذلیل کیوں کروں گی یہ صرف ایک جنرل سی بات ہے تم اس کو اتنا کیوں بڑھا چڑھا رہے ہو۔۔وہ اس کی بات سے چڑ گئی۔

میں بات بڑھا رہا ہوں؟ تمہیں اگر مجھ سے محبت نہیں بھی ہے تو یہ بات سب کو بتانے کی کیا ضرورت ہے؟

اس کی سنجیدگی اب بھی برقرار تھی۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا حذیفہ تمہاری، کیا بات کر رہے ہو؟

حذیفہ نے اس کی بات کے جواب میں اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

کیا تمہیں مجھ پر یقین نہیں؟

نہیں۔۔اس کے جواب پر حذیفہ اسے دیکھ کے رہ گیا۔

اور تمہیں مجھ پر یقین کیوں نہیں ہے؟

تم بہتر جانتے ہو۔۔اب ریحام کی طرف سے طنز آیا۔

میں تمہیں کیسے سمجھاؤں کہ وہ میں نہیں ہوں۔۔وہ بے بسی سے کہہ رہا تھا۔

وہ اس کے اس طرح صفائی دینے پر اسے دیکھ کر رہ گئی۔یہ شخص اسے نہیں سمجھ سکتا۔

تو مجھے یہ بتاؤ اگر یہ تصویریں سوشل میڈیا پر چلی جائیں تو کوئی تمہیں سانس لینے دے گا چین سے بیٹھنے دے گا کیا کہے گی دنیا؟ سنجیدگی سے پوچھا گیا، سنجیدگی سے پوچھا گیا۔

www.novelsclubb.com

تم دنیا کو چھوڑو اپنی بات کرو؟حذیفہ کی سنجیدگی بھی برقرار تھی۔

ٹھیک ہے میں نے مان لیا وہ تم نہیں ہو میرا دل ابھی بھی یہ مانتا ہے کہ وہ تم نہیں ہو مگر دنیا۔۔۔؟کیا وہ یہ سب مانے گی۔

پلیز یار اس طرح مت کرو ہم دونوں کا تعلق بہت خراب ہو رہا ہے،حذیفہ نے بے بسی سے کہا

ٹھیک ہے میں مانتی ہوں میں غصے میں تھی پریشان بھی تھی مگر اب تم خود بتاؤ جو تصویر ہے اس کے ہاتھ لگی ہیں کیا وہ ٹھیک ہے؟

میں نہیں چاہتی تمہاری عزت پر کوئی بھی حرف آئے۔

کوئی مجھے یہ نہ کہے کہ دیکھو تمہارا شوہر کیسا ہے جبکہ میں یہ جانتی ہوں کہ وہ کیسا ہے، آخر کار ریحام نے اپنے دل کی بات کہہ ہی دی۔

حذیفہ نے اس کی بات سن کر گہری سانس بھری۔

اتنی سی بات تھی جس کو کہنے میں اس نے اتنا وقت لگایا تھا اور وہ سمجھتا رہا کہ وہ اس پر شک کر رہی ہے۔

میں جانتی ہوں تم یہی سمجھتے ہو گے کہ میں تم پر شک کر رہی ہوں مگر خود سے پوچھو کہ میں تم پر شک کر سکتی ہوں؟ ریحام نے اس کی آنکھوں میں انکھیں ڈال کر کچھ جتایا۔

آئی ایم سوری۔۔مجھے یہ نہیں سمجھنا چاہیے تھا مگر کوئی بھی انسان ہوتا وہ یہی سمجھتا کیونکہ تم نے کوئی بھی بات ٹھیک سے ایکسپلین نہیں کی تھی۔

خیر اب اس سب کو چھوڑو اور مسئلے کا کوئی حل نکالو، ریحام نے اس کی بات کو نظر انداز کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسئلے کا حل تو نکل آیا؟ حذیفہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

کیا مطلب ؟

تمہیں مجھ پر یقین ہے یہی کافی ہے میرے لیے۔۔حذیفہ نے کہہ کے ساتھ گہری سانس بھری اور اسے بازو سے پکڑ کر خود سے لگایا۔

ائی ایم سوری۔۔حالانکہ میری غلطی نہیں ہے۔۔

بالکل ساری غلطی تو میری ہے۔۔لطیف سا طنز آیا۔

یہ طنز کرنے کا ڈپلومہ کہاں سے لیا ہے تم نے؟ حذیفہ اس کے اتنے طنز کرنے پر واقعی چڑ گیا۔

مگر یہ بات پریشانی کی ہے حذیفہ میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کروں گی۔

www.novelsclubb.com

اوکے دیکھ لیتے ہیں اب اس مسئلے کا بھی حل۔حذیفہ نے اس سے علیحدہ ہوتے ہوئے کہا

اور مجھے تمہیں کچھ اور بھی بتانا ہے،

کیا؟

کوئی مجھے فالو کر رہا ہے کافی وقت سے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور تم مجھے یہ اب بتارہی ہو؟ حذیفہ کو اس کی لاپرواہی پر ایک دم سے غصہ آیا۔

اپنا غصہ اپنے پاس رکھو ویسے بھی میں کل جارہی ہوں۔

کیا مطلب صرف ایک دن کے لیے آئی تھی؟ چپ کر کے بیٹھو میں نہیں جانے دوں گا تمہیں۔۔

اور جیسے میں تمہاری بات مان لوں گی؟

پتہ نہیں کون سی بیویاں ہوتی ہیں جو شوہر کے آگے چوں بھی نہیں کرتی ایک میری ہے۔۔ حذیفہ نے اسے چھیڑا۔

www.novelsclubb.com

تو تم گونگی بیوی سے شادی کر لیتے نا مجھ سے کیوں کی ہے؟ وہ تمہارے سامنے چوں بھی نہ کرتی۔

ریحام کو کچھ وقت پہلے کچھ تصویریں موصول ہوئی تھیں جس میں حزیفہ کسی لڑکی کے ساتھ تھا ریحام نے اس سے یہ چیز ڈسکس نہیں کی اور خود تک رکھتی رہی وہ جانتی تھی تصویریں اصل نہیں ہیں مگر اسے بس اس بات کا غصہ تھا کہ یہ آدمی اتنا بھی نہ جان سکا کہ کوئی انسان اس کی کس قسم کی تصویریں فوٹوشاپ کر رہا ہے کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے۔ پھر آخر کار اس رات سے گاڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں سب کچھ بتادیا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ اس نے ناراض تھی مگر حذیفہ کو لگتا رہا کہ وہ اس پر شک کررہی ہے۔

السلام علیکم ! حذیفہ اور ریحام نے ایک ساتھ ہی نیچے آتے ساتھ انہیں سلام کیا۔انہیں ملازمہ بتا چکی تھی کہ نیچے جمیلہ ہاشم خان آئی ہیں تو بیگم صاحبہ آپ کو نیچے لگا رہی ہیں۔

وعلیکم السلام ! خیریت سے آئی ہو بیٹا،ان کی بات کے پیچھے مطلب کو کوئی اور سمجھا ہو یا نہ ہو ریحام سمجھ گئی تھی۔

ابھی کوئی کچھ کہتا کہ اس سے پہلے ہی ریحام بول پڑی۔

کیوں اپنے گھر خیریت سے نہیں آیا جاتا؟ ریحام انہے ایک ہی جملے میں سب کچھ جتا گئی۔کسی نے کچھ سمجھا ہو یا نہ ہو جمیلہ ہاشم خان کی بات کا مطلب اچھے سے سمجھ گئی تھیں۔

باقی سب اس کے اتنے اپنائیت بھرے لہجے پر مسکرا دیے۔

ارے تم تو برا ہی مان گئی بیٹا میں تو ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔۔جمیلہ ہاشم خان مصنوعی سا مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کی مصنوعی مسکراہٹ کے بدلے ریحام بھی مصنوعی سا مسکرائی۔

پتہ نہیں ریحام کو ان سے اچھی وائبس کیوں نہیں آتی تھیں۔ مگر پھر وہ خود کو ہی ڈپٹ دیتی کہ وکیل بن کر اس کا دماغ بہت شکی ہو گیا ہے۔

بھائی ہم لوگ کہیں چلیں؟ یہ شوشہ زایان کی طرف سے آیا تھا۔

وہ لوگ اس وقت لاؤنج میں بیٹھے تھے جبکہ جمیلہ ہاشم خان دانیال ہاشم خان اور ان کی زوجہ رافعہ بیگم اپنی ہی باتوں میں مگن تھے جبکہ رافعہ بیگم کا دھیان بچوں کی باتوں کی طرف بھی تھا۔

ہاں چلو چلتے ہیں۔۔ حذیفہ نے کہا

آپ لوگ چلیں گے اس نے سب بڑوں کو مخاطب کیا۔

بڑوں کے منع کرنے پر وہ سب خود ہی اٹھ کھڑے ہوئے۔

میں باسل کو فون کرتی ہوں وہ ریڈی رہے، امل نے چہکتے ہوئے کہا اسے گھومنے پھرنے کا بہت شوق تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوڑو بھئی ہم تو نہیں لے کے جا رہے تمہارے نکمے شوہر کو، زایان نے حسب عادت اسے چھیڑا۔

جب تمہاری بیوی آئے گی نا تو میں بھی یہی کہوں گی اس چڑیل کو بھی ساتھ لے کر نہیں جانا، امل کہاں ادھار رکھنے والی تھی۔

ان دونوں کی نوک جھونک سنتے سب مسکرا رہے تھے۔

چلو بھئی نکلو اب کیا ادھر ہی رہنا ہے، حذیفہ نے انہیں نکلنے کو کہا جس پر وہ ایک دوسرے کا منہ چڑھاتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئے۔ان کے پیچھے ہی حذیفہ اور ریحام بھی تھے۔

---

www.novelsclubb.com

اس وقت گاڑی میں وہ پانچواں بیٹھے تھے۔ابھی ابھی وہ اچھا سا فاسٹ فوڈ اور آئس کریم کھا کر نکلے تھے۔اور اب گاڑی میں بیٹھے گپے ہانک رہے تھے۔حذیفہ گاڑی چلا رہا تھا تو ریحام اس کی ساتھ والی سیٹ پر براجمان تھی جبکہ پیچھے امل باسل اور زیان موجود تھے۔ابھی وہ لوگ ہنسی مذاق کر ہی رہے تھے کہ ریحام اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس چیک کر رہی تھی کہ اچانک اسے

انسٹا گرام پر ایک میسج موصول ہوا ویسے تو وہ اپنے پروفیشنل اکاؤنٹ کو چیک نہیں کرتی تھی مگر آج اس نے غلطی سے کھول ہی لیا تھا تو ساتھ ہی ایک دم سے کسی کا میسج آیا میسج کیوں کہ ابھی آیا تھا اسی لیے اس نے دبا دیا اس نے ان باکس اوپن کیا تو وہاں پر لکھا تھا کہ میں آپ سے ملنا چاہتی ہوں مجھے آپ سے کچھ ڈسکس کرنا ہے آپ اسلام اباد آئی ہوئی ہیں میں بھی اسلام آباد رہتی ہوں میں لاہور نہیں آسکتی تو کیا اپ میری مدد کر سکتی ہیں۔پہلے توریحام کو لگا کہ کوئی فراڈ ہو گا مگر پھر ہم نے کچھ سوچتے ہوئے اوکے کا جواب دے دیا۔اور پھر اپنی مرضی کا پتہ اسے بتا دیا کہ وہ اس سے کہاں مل سکتا ہے یا سکتی ہے۔

بھابھی آپ کیا بور ہو رہی ہیں جو ہم سے باتیں نہیں کر رہیں،زایان نے اسے فون میں گم دیکھتے ہو کہا۔

www.novelsclubb.com

ارے نہیں نہیں۔۔ایک میسج دیکھ رہی تھی بس،توریحام نے فون بند کر کے سائیڈ پر رکھا اور اب ان تینوں کی نوک جھونک سن رہی تھی۔

جاری ہے۔۔۔۔۔